© rasailojaraid.com

جانباز مرزا مرحوم

اسلام کے ایوان بن جائیں

اگر ہم آدمی ہوتے ہوئے انسان بن جائیں
تو پھر تاریخ عالم کے لئے عنوان بن جائیں
بتوں کو توڑ دیں اور چھوڑ دیں آئینِ افرنگی
خدائی میں خدا کا آخری فرمان بن جائیں
ہماری ٹھوکروں میں سلطنت ہو سارے عالم کی
مسلمانو! اگر ہم صاحب ایمان بن جائیں
ارادہ تو کرو اوجِ ثریا تک پہنچنے کا
ستارے جگمگا کر راستے کی جان بن جائیں
سمندر کی روانی چند لمحوں کی روانی ہے
یہی موجیں اٹھیں اور بڑھ کے اک طوفان بن جائیں
اگر تم موت کو اک کھیل سمجھو زندگانی کا
حیات جاودانی کے لئے سامان بن جائیں
تمہاری ہڈیاں اینٹیں اگر ہوں اور لہو گارا
تو سب ٹوٹے ہوئے اسلام کے ایوان بن جائیں

شاہد کاشمیری (لاہور)

آزادیٔ نسواں دے ناں

اسیں ون سونیاں گوریاں
ساڈے کئی مجازی خدا
اسیں کچے ٹاہنوں ٹٹیاں
ساڈی اُڈی شرم حیا
اساں جس تھاں "دستک" دتی
اوتھے رکھی نویں ادا
ساہنوں مذہبی زبری جاپدے
سروں پیروں دِتی لا
کوئی کافر بس بلاوندا
ساہنوں چڑھ جاندے نیں چاءَ
اسیں بچ بچ ٹپ ٹپ گاؤندیاں
ساہنوں آوندا نہیں ہکا
اساں وسدے گھراں دی کڑیاں
کیتیاں سب رو راہ
فیر ماں رابیں سمجھو
اساں تن کیتے شاہ

© rasailojaraid.com